۱۷۵۵

سرشناسه: مجدفقیهی، محمدعلی، ۱۳۴۲ / Majd Faghihi, Mohammad Ali
عنوان قراردادی: آشنایی با صحیفه سجادیه . اردو / صحیفه سجادیه. شرح
عنوان و نام پدیدآور: صحیفه سجادیه کامختصر تعارف / محمدعلی مجدفقیهی، مترجم، لیاقت علی‌خان
مشخصات نشر: قم، مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی‌الله‌علیه‌وآله، ۱۴۰۰
مرجع تولید: مجتمع آموزش عالی قرآن و حدیث
مشخصات ظاهری: ۱۶۸ص
شابک: ۹۷۸-۶۰۰-۴۲۹-۸۹۳-۳
وضعیت فهرست‌نویسی: فیپا
یادداشت: چاپ قبلی: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی‌الله‌علیه‌وآله، ۱۳۹۷ (۱۵۳ص)
موضوع: علی‌بن حسین علیه‌السلام، امام چهارم، ۳۸ - ۹۴ق. صحیفه سجادیه -- نقد و تفسیر
موضوع: Ali ibn Hosayn, Imam IV. Sahifeh Sajjadieh -- Criticism and interpretation
شناسه افزوده: لیاقت علیخان، ۱۹۴۸م، مترجم / Khan, L. Ali
شناسه افزوده: علی‌بن حسین علیه‌السلام، امام چهارم، ۳۸ - ۹۴ق. صحیفه سجادیه. شرح
شناسه افزوده: Ali ibn Hosayn, Imam IV . Sahife Sajadiye .Interpretation
شناسه افزوده: جامعة المصطفی صلی‌الله‌علیه‌وآله العالمیة. مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی‌الله‌علیه‌وآله
شناسه افزوده: Almustafa International UniversityAlmustafa International Translation and Publication center
رده‌بندی کنگره: BP۲۶۷/۱
رده‌بندی دیویی: ۲۹۷/۷۷۲
شماره کتابشناسی ملی: ۸۶۸۹۸۳۴
این کتاب با کاغذ حمایتی منتشر شده است BP۱۱۴۸

جمله حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

صحیفۂ سجادیہ کا مختصر تعارف

مؤلف: محمدعلی مجد فقیهی

مترجم: لیاقت علی خان

طباعت اول: ۱۴۰۰ش / ۱۴۴۳ق

● **ناشر:** المصطفی صلی‌الله‌علیه‌وآله بین الأقوامی اداره برائ ترجمه و نشر ● **تعداد:** ۵۰۰

● **چاپ:** چاپخانه دیجیتال المصطفی صلی‌الله‌علیه‌وآله ● **قیمت:** ۳۱۰,۰۰۰ ریال

ملنے کا پتہ

ایران، قم، خیابان معلم غربی (حجتیه)، نبش کوچه ۱۸؛

تلفن: ۳۷۸۳۶۱۳۴ ۲۵ ۹۸+   داخلی ۱۰۵ _ ۳۷۸۳۹۳۰۹ ۲۵ ۹۸+

ایران، قم، بلوار محمدامین، سه‌راه سالاریه. تلفن: ۳۲۱۳۳۱۰۶ ۲۵ ۹۸+

miup@pub.miu.ac.ir   http://buy-pub.miu.ac.ir   pub_almustafa

ہم ان افرادکے قدردان اورشکرگذار ہیں کہ جنھوں نے اس کتاب کی تألیف میں مدد فرمائی ہے

● **مدیر انتشارات:** مصطفی نوبخت ● **ناظر فنی:** سید محمدرضا جعفری

● **مدیر تولید:** جعفر قاسمی ابهری ● **ناظر گرافیک:** مسعود مهدوی

● **ناظر چاپ:** ایوب جمالی

صحیفۂ سجادیہ کا مختصر تعارف

مؤلف:
محمد علی مجد فقیہی

مترجم:
لیاقت علی خان

المصطفیٰ ﷺ بین الاقوامی ادارہ
برائے ترجمہ و نشر

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اورارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں ۔ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے ۔اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد ، منظّم ،عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے۔نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اورارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلندافکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدیدعلمی متون تولیدکرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اورطلاب کی منظّم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے ۔یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

تعلیمی مراکزا یک منظّم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کرسکتے ہیں ۔درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جامعۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیرایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قراردیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

قال اللہ تعالیٰ:

﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾

(احزاب، آیت ۳۳)

ارشادرب العزت ہے:

اللہ کا صرف یہ ارادہ ہے کہ تم اہل بیتؑ سے ہر قسم کے رجس کو دور رکھے اور تمہیں پاک و پاکیزہ رکھے جو پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے۔

شیعہ اور اہل سنت کی کتابوں میں رسول خداﷺ کی بہت سی احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ یہ آیۂ مبارکہ پنجتن پاک کی شان میں نازل ہوئی ہے اور «اہل بیت» سے مراد یہی اصحاب کساء ہیں اور وہ: محمدﷺ، علی، فاطمہ، حسن و حسینؑ ہیں۔ نمونہ کے طور پر ان کتابوں کی طرف رجوع کریں: مسند احمد بن حنبل (وفات۲۴۱ھ)، ج۱، ص۳۳۱، ج۴، ص۱۰۷، ج۶، ص۲۹۲ و ۴؛ صحیح مسلم (وفات۲۶۱ ھ) ج۷، ص۱۳۰؛ سنن ترمذی (وفات۲۷۹ھ)، ج۵، ص۳۶۱ و...؛ الذریۃ الطاہرۃ النبویۃ دولابی (وفات: ۳۱۰ھ) ص۱۰۸؛ السنن الکبریٰ نسائی (وفات۳۰۳ھ)، ج۵، ص۱۰۸و ۱۱۳؛ المستدرک علی الصحیحین حاکم نیشاپوری (وفات: ۴۰۵ھ)، ج۲، ص۴۱۶، ج۳، ص۱۳۳و۱۴۷و۱۴۳؛ البرہان زرکشی (وفات۷۹۴ھ) ص۱۹۷؛ فتح الباری شرح صحیح البخاری ابن حجر عسقلانی (وفات۸۵۲ھ)، ج۷، ص۱۰۴؛ اصول الکافی کلینی (وفات۳۲۸ ھ)، ج۱، ص۲۸۷؛ الامامۃ و التبصرۃ ابن بابویہ (وفات ۳۲۹ھ): ص۴۷، ح۲۹؛ دعائم الاسلام

مغربی (وفات ٣٦٣ ھ): ص ٣٥ و ٧ ٣؛ الخصال شیخ صدوق (وفات ٣٨١ھ): ص ٤٠٣و ٥٥٠؛ الامالی شیخ طوسی (وفات ٤٦٠ھ): ح ٤٣٨، ٤٨٢ و ٧٨٣ نیز مندرجہ ذیل کتابوں میں اس آیت کی تفسیر کی طرف مراجعہ کریں: جامع البیان طبری (وفات ٣١٠ھ)؛ احکام القرآن جصاص (وفات ٣٧٠ھ)؛ اسباب النزول واحدی (وفات ٤٦٨ھ)؛زاد المسیرابن جوزی (وفات ٥٩٧ ھ)؛الجامع لاحکام القرآن قرطبّی (وفات ٦٧١ھ)؛ تفسیر ابن کثیر (وفات ٧٧٤ھ)؛ تفسیر ثعالبی (وفات ٨٢٥ھ)؛ الدرالمنثور سیوطی (وفات ٩١١ ھ)؛ فتح القدیر شوکانی (وفات ١٢٥٠ ھ)؛ تفسیر عیاشی (وفات ٣٢٠ھ)؛ تفسیر قمی (وفات: ٣٢٩)؛ تفسیر فرات کوفی (وفات ٣٥٢ھ) آیۂ اولوالامر کے ذیل میں؛ مجمع البیان طبرسی (وفات ٥٦٠ ھ) ان کے علاوہ اور بھی بہت سی دوسری کتابیں ہیں۔

قال رسول اللهﷺ:

«إِنِّی تَارِكٌ فِیكُمُ الثَّقَلَیْنِ كِتَابَ اللهِ وَ عِتْرَتِی أَهْلَ بَیْتِی مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا لَنْ تَضِلُّوا وَ إِنَّهُمَا لَنْ یَفْتَرِقَا حَتَّی یَرِدَا عَلَیَّ الْحَوْضَ»

حضرت رسول اکرمﷺ نے فرمایا:

«میں تمہارے درمیان دو گرانقدر چیزیں چھوڑے جاتا ہوں (ایک) کتاب خدا اور (دوسری) میری عترت اہل بیتؑ، اگر تم انہیں اختیار کیے رہو تو کبھی گمراہ نہ ہو گے، یہ دونوں کبھی جدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ حوض کوثر پر میرے پاس پہنچیں۔»

(اختلاف عبارت کے ساتھ صحیح مسلم، ج٧، ١٢٢؛ سنن دارمی، ج٢، ص ٤٣٢؛ مسند احمد، ج٣، ص ١٤، ١٧، ٢٦، ٥٩، ج ٤، ص٣٦٦، ٣٧١، ج٥، ص ١٨٢ اور١٨٩؛ مستدرک حاکم، ج٣، ص١٠٩، ١٤٨، ٥٣٣ وغیرہ)

فہرست

مقدّمہ مترجم ۹
مقدمہ مؤلف ۱۱
۱۔ امام سجادؑ اور دعا ۱۵
امام سجادؑ کی زندگی اور شخصیت کے چند پہلو ۱۵
امام سید سجادؑ کے زمانے میں دعا کی طرف رجحان ۱۸
دعا اور اس کا فلسفہ ۲۲
۲۔ صحیفہ سجادیہ کا مختصر تعارف ۲۷
صحیفے کی طرف رجحان ۲۷
صحیفہ کے نام ۲۸
صحیفہ کی دعاؤں کی تعداد ۲۹
صحیفہ کی حدیث ۲۹
صحیفہ کے ملحقات ۳۴
صحیفہ سجادیہ کی دعاؤں کے عناوین ۳۵
۳۔ صحیفہ کی حجیت اور اعتبار ۴۱
۱۔ تواتر ۴۳
۲۔ متن ۴۴
صحیفہ کی فصاحت و بلاغت ۴۵
صحیفہ کا نفس مضمون ۴۶
۳۔ سند ۴۸

نتیجہ ۵۳

۴۔ صحیفہ کے تراجم، لغت نامے، تکملے اور شروحات ۵۵

کلمات کا لغت نامہ یا الفاظ کی لغت ۵۸

لغات موضوعی یا معجم موضوعی ۵۸

لغت نامے یا قاموس لغات (شرح مفردات) ۵۹

شروح، حاشیے اور تعلیقہ جات ۶۰

صحیفہ سجادیہ کے مستدرکات ۶۵

۵۔ بتیسویں دعا، نماز شب کے بعد کی دعا ۷۱

الٰہی عظمت و سلطنت ۷۱

انسان میں عمل کی کمی اور آرزوؤں کی زیادتی: ۷۹

شیطان اور اس کے وسوسے ۸۱

انسان کی پناہگاہ فقط خدائے متعال ۸۷

خدا کی بارگاہ میں انسان کی شرمندگی ۹۰

خداوند کی نعمتوں کو یاد کرنا ۹۸

خدا سے آتش جہنم کی پناہ مانگنا ۱۰۴

۶۔ بیالیسویں دعا؛ ختم قرآن ۱۱۵

قرآن کی کلی خصوصیات ۱۱۵

قرآن اور اسکے حامل (عالم) ۱۲۳

قرآن اور انسان سازی ۱۳۴

قرآن اور موت و قیامت کی مشکلات (سختیاں) ۱۴۲

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ پر درود و سلام ۱۵۰

۷۔ دعا نمبر باون ۱۵۵

اللہ تعالی کے حضور انکساری و عاجزی کے اظہار پر حضرت علیہ السلام کی دعا ۱۵۵

خدا کے لئے خاکساری ۱۵۵

دعا کے اسباق ۱۶۰

منابع ۱۶۳